Abdul Mannan assistant professorGt Urdu depart C.M.J.college khutauna Madhubani email abdulmannan12200 @ gmail .com 9801015716  part  3
date  8/7/2020
Topic hazrat ushman gani ki shahadat ke kiya  asbab
حضرت عشمان غنی ایک باصلاحت خلیفہ تھے وہ بہت سخی تھے  غزوہء تبوک میں کافی روپیہ پیسہ اور اونٹ راہ خدا میں قربان کر دیا ان کی نیکی اور پاک بازی مسلم ھے ان میں ایک خرابی ہی تھی کے وہ ضرورت سے زیادہ نرم مزاز تھے وہ لوگوں کے عیبوں پر دھیان نہیں دیتے تھے وہ حلات حاضرہ ست بے پرواہ تھے جس کی وجہ سے مروان بن الحکم جیسے دشمن اسلام پر بھی پڑواہ نہیں کرتے تھے مروان بن الحکم ذاتی اغراض جو چاہتے تھے کرتے تھے انہوں نے اپنے قرابت داروں کو نا  اہل ہونے کے باوجود  مصر ،کوفہ، اور بصرہ اور تمام صوبوں میں بڑے بڑے عہدے دے رکھے تھے مروان بن الحکم جسے رسول خدا نے مدینہ سے نکال دیا اور سابقہ اور دونوں خلفاء یعنی حضرت ابوبکر حضرت عمر نے ان باپ بیٹو کو مدینہ میں گھسنے نہیں دیا تھا اس کو حضرت عشمان غنی نے اپنا میر منسی بنا رکھا تھا

حضرت عشمان کا قتل کا ایک سبب  یہ تھا کے عوام کو ان سے ہی شکایت یہ تھی کہ انہوں نے اپنے رشتےداروں کو بیتلمال سے بے اندازہ دولت دے رکھی ھے ایک عتراض ہی بھی تھا کہ ممبر کے اوپر کی سیڑهی پر کھڑے ہوکر خطبہ پڑھتے ھیں  جس پر کہ سول اللہ   صلعم خطبہ پڑھا کرتے تھے حالانکہ کہ دونوں خلیفوں نے از راہ ادب اس سیڑهی پر کبھی قدم نہیں رکھا بلکہ ہمیشہ نیچے اتر کر خطبہ پڑھا عوام کا خیال تھا کہ اسطرح حضرت عشمان کی مخالفت کا طوفان کھڑا ہوگیاہے

بلواءیوں نے پہلے یہ اعلان کیا کہ حضرت عشمان خلافت چھوڑ دیں یا مروان بن الحکم کو ہمارے  حوالے کر دے حضرت نہ توو خلافت  چھوڑ ن پر آمادہ تھے اور نہ مروان کو ہٹانا چاہتے تھے جس سے تمام بلوایوں میں غم وغصہ کی لہر چل رہی تھی بلوایوں نے سب سے پہلے ایک ایک ہزار دستہ کے ساتھ مدینہ پہنچ گۓ کئ صوبوں سے آۓ ہوے بلوایوں نے سب سے پہلے حضرت عشمان کا دانا پانی بند کر د دیا اتفاق سے مدینہ میں بھی فوج بھی موجود نہیں تھی بلوایوں کا غصہ کا یہ عالم تھا کہ ان کے گھروں کا محاصرہ کرلیا اور عشمان کو خنجر سے مارا پھر تلوار سے شہد کر دیا بلوایوں کی خوش قسمتی سے مدینہ میں فوج کی کمی تھی جس سے قتل کا معاملا جلد طے کر لیا

قتل کے بعد معاملا پر سکون نہیں ہوا جو بلوائ آتا ان کے بدن پر تلوا مرتا تین دنوں تک نماز جنازہ نہیں ہوا حضرت علی نے بلوایوں کا ڈٹ کر مقابلہ کیا اور ان کو تیسرے دن دفن کیا